حافظ محمد اقبال رنگونی مانچسٹر

شہزادہ چارلس کی حقیقت پسندی

مسلمان حکمرانوں کے لیے تازیانہ عبرت

برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ چارلس نے برطانوی عوام پر زور دیا ہے کہ وہ اسلام سے سبق لیں اور اس کے بعض روحانی عقائد کی قدر کریں جن سے مسلمان ممالک اور مغرب کے درمیان ایک پل کا کام لیا جا سکتا ہے جو عظیم بین الاقوامی رول ہو گا انہوں نے کہا کہ یہ کام اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ہم میں اسلام سیکھنے کی آمادگی ہیں ہو گی اور ہم اپنے فطری نظریہ علمیت کو بیدار ذہانت کے ساتھ روحانی کی اہمیت سے متوازن نہیں کریں گے۔ ہزادہ چارلس دنیا میں برطانیہ کے مقام کے عنوان سے ایک کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے (جنگ لندن ۲۱ رچ ۹۵)

برطانوی ولی عہد شہزادہ چارلس دنیا کے اکثر ممالک کا دورہ کر چکے ہیں۔ اس دورے میں ان ممالک کے ہبی رہنماؤں سے ملاقات اور ان سے تبادلۂ خیالات کا انہیں موقع ملا پھر ان ممالک کے مذہبی عقائد و خیالات ر ان کے مذہبی رسم و رواج کو بھی انہوں نے بڑے قریب سے دیکھا۔ لیکن موصوف کے فاضلانہ خطاب سے پتہ چلتا ہے کہ اسلامی عقائد اور اس کی روحانی تعلیمات نے موصوف کے دل و دماغ پر بہت گہرا اثر لا ہے اور موصوف اسلام سے اس قدر متاثر ہوئے ہیں کہ اس کے روحانی عقائد اور اس کی خوبیوں کے الاعلان اظہار میں کوئی جھجک محسوس نہیں کرتے شہزادہ چارلس نے اس سے قبل بھی اسلام کے بارے میں پنے خیالات کا بڑے بلیغ اور اچھے انداز میں اظہار کیا ہے موصوف کی ۲۷ر اکتوبر ۹۳ (کو آکسفورڈ یونیورسٹی میں طالعہ اسلام مطالعہ اسلام کے مرکز کی سرپرستی قبول کرنے کے بعد) کی تقریر اس لحاظ سے بہت اہم اور تاریخی ہو جاتی ہے کہ برطانیہ کی تاریخ میں پہلی بار کسی ولی عہد نے اسلامی عقائد اور اس کے روحانی اقدار کو زبردست راج عقیدت پیش کیا اور اسلامی تعلیمات کی پاکیزگی کا کھلے دل سے اعتراف کیا شہزادہ چارلس کا یہ فاضلانہ اب برطانیہ کے انگریزی اخبارات میں بھی شائع ہوا۔ اس کے کچھ اقتباسات آپ بھی ملاحظہ کر لیں۔

شہزادہ چارلس نے کہا کہ قرآن کریم نے خواتین کو جو حقوق تیرہ سو سال قبل دیئے تھے مغرب کے لوگ

بیسویں صدی کے آغاز میں ان کا تصور تک نہیں کر سکتے تھے انہوں نے کہا کہ برطانوی ابلاغ عامہ نے غلط طور پر یہ تاثر عام کیا ہے کہ اسلامی قوانین بے رحمانہ اور غیر انسانی ہیں حالانکہ قرآن انسانی مساوات اور رحم کی تعلیم دیتا ہے جو اسلام کے شرعی قوانین کی روح ہے مغرب کو چاہیئے کہ وہ اسلام کے اصل پیغام کو جاننے کی کوشش کرے اور سیاسی مصلحتوں کی وجہ سے جو کچھ کہا جارہا ہے اس پر کان نہ دھرے شہزادہ چارلس نے یہ باتیں آکسفورڈ سنٹر برائے اسلامک اسٹڈیز میں اسلام اور مغرب کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے دین اسلام دنیائے اسلام اور اسلامی تاریخ کے مختلف ادوار اور پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے انسانی تاریخ میں مسلمانوں اور دین اسلام کی سنہری اور گرانقدر خدمات کا ذکر کیا انہوں نے کہا کہ میرا یہ یقین ہے کہ مغرب اور دنیائے اسلام کے درمیان رابطے کی جتنی ضرورت آج ہے آج سے قبل کبھی نہ تھی اور ان دونوں کے درمیان غلط فہمیاں ایک خطرناک حد تک پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف عالمی سطح پر بلکہ برطانیہ میں دین اسلام سے عامۃ الناس کی دلچسپی روز افزوں ہے۔ اسلام ہمارے ہر جانب ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت تو یہ ہے کہ مغرب نے اسلام کو ہمیشہ ایک مخالف قوت اور ایک ممکن دشمن کی نگاہ سے دیکھا ہے اور مغرب کی اسلام شناسی دنیائے اسلام میں ہونے والے سیاسی ہنگاموں سے متاثر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اہم ہے کہ ہم لفظ انتہا پسند کے معنی اور اس کے استعمال کا بھی بغور جائزہ لیں ہر سچا مسلمان جو مادی زندگی پر روحانی زندگی اور روحانی قوت کا یقین رکھتا ہے اور دنیا میں بڑھتی ہوئی مادیت پرستی سے بیزار ہو کر مذہب کی طرف راغب ہو جاتا ہے اس پر انتہا پسند کا لیبل لگا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغرب میں اسلام سے متعلق بے انتہا لاعلمی نہیں پائی جاتی ہے بلکہ دین اسلام اور مسلمانوں کا مغرب اور مغربی تہذیب پر بے گراں احسانات کی جانب سے بھی شدید بے علمی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام اور مسلمانوں نے مغرب میں آکر ہمیں سائنس تاریخ تحقیق فلسفہ اخوت اور معاشرتی ترقی کے تمام عوامل سے روشناس کر دیا درحقیقت اسلام نے ہی مغرب میں علم اور علمی روایات کی آبیاری کی اسپین میں مسلمانوں کا دور بلاشبہ ایک منفرد اور عظیم دور تھا .... الخ (جنگ لندن ۲۸ اکتوبر ۱۹۹۳ء)

شہزادہ چارلس ملکہ برطانیہ کے بڑے صاحبزادے ہیں ملکہ برطانیہ ایک عیسائی فرقہ CHURCH OF ENGLAND کی سربراہ ہیں اور عیسائیت کی محافظ DEFENDER OF THE سمجھی جاتی ہیں شہزادہ چارلس کے تخت نشین ہوتے ہی یہ بھاری بوجھ ان کے سر آنے والا ہے لیکن موصوف اس موقف سے اتفاق نہیں کرتے کہ وہ صرف ایک ہی مذہب کے محافظ ہوں ان کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں چونکہ مختلف مذاہب کے پیروکار آباد ہو چکے اور یہاں کے شہری بن چکے اس لیے وہ تمام مذاہب کے محافظ DEFENDER OF THE ALL FAITH بننا پسند کرتے ہیں۔ برطانیہ کے عیسائی

رہنماؤں نے شہزادہ کے اس بیان پر گہری تشویش ظاہر کی ہے اور انہیں شدید تنقید کا نشانہ کا بنایا ہے۔

شہزادہ چارلس کے اسلام کے بارے میں جو بیانات سامنے آرہے ہیں اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام اور اسلامی اقدار کے بارے میں موصوف کی سوچ مغرب کے دوسرے رہنماؤں سے بہت مختلف ہے۔ مغربی مفکرین اسلام اور عیسائیت کے درمیان ایک ایسی کشمکش پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے اسلامی عقائد اور اس کی اخلاقی تعلیمات مغرب کی اداس نسلوں کو کوئی پیغام سکون نہ دے سکیں اس کے برعکس شہزادہ چارلس کی کوشش ہے کہ اسلامی دنیا اور مغربی دنیا میں مفاہمت کی فضا پیدا ہوجائے اور یہ اس صورت میں ممکن ہے جب مغربی دنیا تعصب و تنگ نظری کے بجائے وسعت قلبی کے ساتھ اسلام سیکھنے پر آمادہ ہوجائے اور پھر وہ دن دور نہیں جب عیسائی دنیا اپنے مذہب کے تسلسل میں اس کے آخری مظہر کو تسلیم کرلے یہ ان کا اس نازک وقت میں اسلام کی آغوش میں پناہ لینا ہوگا۔ یہ قرآن کی پیش گوئی اور اس کا فیصلہ ہے۔

وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته (پ ۶ النساء)

(ترجمہ: اور جتنے فرقے ہیں اہل کتاب کے سو (حضرت عیسٰیؑ) پر یقین لاویں گے اس کی موت سے پہلے۔)

ہم شہزادہ چارلس کو ان کے فاضلانہ خطاب اور اسلام کے بارے میں جرأت مندانہ بیان دینے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ برطانیہ کے غیر مسلم عوام بھی ان کے اس بیان کی روشنی میں اپنے انداز فکر میں تبدیلی اور وسعت قلبی کا مظاہرہ کرے گی۔

تعجب کی بات یہ ہے کہ آج کئی مسلم حکمران اسلامی عقائد و احکام کو کھلم کھلا تنقید کا نشانہ بنا رہے ہے اور غیر اسلامی بیان دینا موجودہ دور کی سب سے بڑی ضرورت سمجھتے ہیں اور ایک یہ لوگ ہیں جو اپنے ہی لوگوں کو اسلامی عقائد اور اس کے روحانی اقدار سے سبق حاصل کرنے کی تلقین کرتے ہیں کاش کہ موجودہ مسلم حکمران وقت کی نبض پر ہاتھ رکھیں اور اسلام کے سنہری اصولوں کا دامن تھام کر غیر مسلم پر اسلام کی صداقت و حقانیت ثابت کرکے انہیں اسلام کے قریب آنے کا موقع فراہم کریں۔

یاد رکھئے عزت و شوکت اسلام ہی وابستہ ہے نہ کہ غیر اسلامی انداز و اطوار اپنانے سے سیدنا حضرت عمر فاروقؓ کا یہ ارشاد گرامی ہر وقت سامنے رہنا چاہیئے۔ نحن قوم اعزنا الله بالاسلام